

سبق نمبر ۲۳:

مناظرِ پاکستان

سوال نمبر: (۱) درج ذیل سوالات کے جواب دیجئے۔

(الف) لفظ ”منظر“ کے کیا معنی ہیں؟

جواب: لفظ منظر کا مطلب ہے دیکھنے کے قابل چیز۔ جسے ہماری نظر دیکھ سکتی ہو۔

(ب) صوبہ سندھ میں کون کون سے تاریخی مقامات ہیں؟

جواب: صوبہ میں یوں تو دنیا کی قدیم ترین تہذیب کے آثار بھی موجود ہیں تاہم یہاں بہت سے قابل دید تاریخی مقامات ہیں۔ ان میں بادشاہی مسجد ٹھٹھہ، مکنی کا قبرستان، رنی کوٹ کا قلعہ جہاں مغل بادشاہ اکبر بادشاہ پیدا ہوا تھا۔ کراچی میں واقع چوکنڈی کا قدیم قبرستان۔ اور بحیرہ عرب کے قریب بھنور کے آثار۔

(ج) صوبہ پنجاب میں قدرتی مناظر کی کون کون سی جگہیں ہیں؟

جواب: پنجاب آبادی کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے۔ قابل دید قدرتی مناظر بھی بہت ہیں۔ مری کی خوبصورت وادیاں، ٹھٹھن کوٹ جہاں پانچ دریا ملتے ہیں۔ اس کے علاوہ بہت سے قدرتی مناظر انسانوں کو دید کی دعوت دیتے ہیں۔ پنجاب کے ہرے بھرے کھیت، پہاڑی سلسلے اور دریاؤں کے گاتے ہوئے سفر سب کچھ ہی دیکھنے کی چیز ہیں۔

(د) پاکستان کے زیر انتظام کشمیر کو کس نام سے پہچانا جاتا ہے؟

جواب: پاکستان کے زیر انتظام ”آزاد کشمیر“ کو اُس کے خوبصورت وادیوں کی وجہ

سے ”جستِ نظیر“ کہا جاتا ہے۔

سوال نمبر: (۲) سبق کے مطابق دُرست جواب پر صحیح () کا نشان لگائیے۔

(الف) اسے صوبہ سندھ کا مری کہا جاتا ہے۔

(۱) حیدرآباد (۲) گورکھ پل (۳) تھر (۴) ٹھٹھہ

(ب) کراچی اس کے پاس واقع ہے۔

(۱) سمندر (۲) صحرا (۳) وادی (۴) دریائے سندھ

(ج) کے ٹو پہاڑ واقع ہے:

(۱) گلگت میں (۲) کشمیر میں (۳) سندھ میں (۴) خیبر

پختونخواہ میں

(د) مینارِ پاکستان واقع ہے۔

(۱) کوئٹہ میں (۲) پشاور میں (۳) لاہور میں (۴) کراچی میں

(ه) سوات سے برآمد کئے جاتے ہیں۔

(۱) پھل (۲) کپڑے (۳) کھیلوں کا سامان (۴) کھلونے

سوال نمبر: (۳) درج ذیل الفاظ کے جملے بنائیے:

الفاظ	جملے
رعنائی	کشمیر کے مناظرِ حُسن و رعنائی کا مرقع ہیں۔
صناعی	ہر شے میں قدرت کی صناعی جلو افروز ہے۔
سوغات	خشک میوہ جات اور رسیلے پھل گلگت بلتستان کی سوغات ہیں۔
رسیلے	رسیلے اور خوشبودار سیبِ دل کو لپچاتے ہیں۔
سحر	ہمارے ملک می خوبصورت وادیاں دیکھنے والوں پر سحر طاری کر دیتی ہیں۔

سوال نمبر: (۴) پاکستان کے چاروں صوبوں کے قدرتی مناظر پر مختصر نوٹ لکھئے۔

جواب: اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو منفرد اور خوبصورت وحسین مناظر سے بھری سرزمین

عطا کی ہے۔ ہمارے چاروں صوبے اپنی اپنی جگہ بہت خوبصورت ہیں۔

صوبہ سندھ میں سطح سمندر سے پانچ ہزار سات سو فٹ بلند ”گورکھ پل“ جیسی بلند

تفریح گاہ موجود ہے کہ جسے سندھ کا مری کہا جاتا ہے۔ جبکہ بحیرہ عرب کا ساحل سیر

وتفریح کرنے والوں کے لئے عجب کشش رکھتا ہے۔ جبکہ دنیا کی سب سے بڑی

مصنوعی جھیل ”منچھر جھیل“ بھی عوام کے لئے بہت کشش رکھتی ہے جہاں روزانہ

ہزاروں کی تعداد میں لوگ سیر و تفریح کی غرض سے آتے ہیں۔

صوبہ پنجاب پاکستان بھی بے شمار خوبصورت قدرتی مناظر سے بھرا پڑا ہے۔ مری

بھور بن بلند اور دلکش مناظر سے بھرپور پہاڑی مقام ہے۔ مٹھن کوٹ جہاں پانچ دریا

میل کر دریائے سندھ میں شامل ہوتے ہیں۔ دلکش پہاڑی سلسلے اور سرسبز میدانی

علاقے پنجاب کی خوبصورتی کے مظہر ہیں۔

صوبہ بلوچستان رقبے میں پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ اور آبادی کے لحاظ سے

سب سے چھوٹا صوبہ ہے۔ کوئٹہ شہر، خٹا جھیل، قائد اعظم ریزیڈنسی، آب گم، کھوجک

ریلوے سٹریک اور ہنگول نیشنل پارک بلوچستان کے قابل دیک مقامات

ہیں۔ بلوچستان کا سمندری ساحل ملک کا سب سے بڑا ساحل ہے۔ بلوچستان کے

پہاڑوں پر سردیوں میں برف باری ہوتی ہے۔ برف باری سے لطف اندوز ہونے کے

لئے لوگ ملک کے طول و عرض سے یہاں آتے ہیں۔

صوبہ خیبر پختونخواہ میں پہاڑوں اور پہاڑوں کے درمیان چشموں، آبشاروں اور

دریاؤں کا سلسلہ بہت خوبصورت منظر پیش کرتا ہے۔ جبکہ اس صوبے کی ہریالی بھی بے

نظیر ہے۔ جھیل سیف الملوک، آسو جھیل، ناران، کاغان، شوگران، سوات، مالم جہہ اور

نتیجہ گلی کے سرد علاقے گھنے اور پر خطر جنگلات، تنگ درے، گہری کھائیاں اور ندی نالوں کی بہتات، تنگ بستہ پانی اور آسمان کو چھوتی ہوئی پہاڑوں کی چوٹیاں سب ہی دل کو موہ لینے والا نظارہ دکھاتی ہیں۔

سوال نمبر: (۵) درج ذیل خالی جگہیں پُر کیجئے۔

(الف) دنیا کے تین بڑے پہاڑی سلسلے پاکستان میں ہیں۔

(ب) جنتِ نظیر کشمیر کو کہا جاتا ہے۔

(ج) شاہجہانی مسجد ٹھٹھہ میں ہے۔

(د) حیدرآباد کی مشہور جگہ شاہی بازار ہے۔

(ه) ریلے پھل، میوہ جات سوات میں وافر مقدار میں ملتے ہیں۔

سوال نمبر: (۶) درج ذیل الفاظ کے مترادف لکھئے۔

الفاظ	کنزور	حسن	خطہ	دید	مقام
مترادفات	ناتواں	عشق	علاقہ	نظارہ	جگہ

سوال نمبر: (۷) درج ذیل الفاظ پر اعراب لگا کر تلفظ واضح کیجئے۔

(الف) صَنَاعِي (ب) مَنَاطِر (ج) سَيَاح (د) مَنَوُوع (ه) تَفْرِيح

سوال نمبر: (۸) درج ذیل الفاظ کے معنی لغت سے دیکھ کر لکھئے۔

الفاظ	معانی
زرخیز	جس زمین پر فصل اُگائی جاسکے
رقبہ	کل لمبائی چوڑائی زمین کی پیمائش
بلندی	اونچائی
رعنائی	خوبصورتی۔ کشش
شاہکار	بہت اعلیٰ تخلیق

سوال نمبر: (۹) اپنے پسندیدہ تفریحی مقام کے بارے میں تفصیل سے بتائیں۔

کلری جھیل

جواب:

کراچی میں اگرچہ بہت سے تفریحی مقامات ہیں جن میں زیادہ تر سمندر کے کنارے واقع ہیں۔ اس کے علاوہ پارکس اور پلے لینڈز بھی ہیں۔ لیکن مجھے کلری جھیل جانا پسند ہے۔ اگرچہ یہ کراچی سے ایک سو بیس کلومیٹر دور ہے۔ اس کی پہلی وجہ تو یہ ہے کہ وہ بیٹھے پانی کی جھیل ہے اور دوسرے یہ کہ وہاں پانی میں بہ آسانی تیر سکتے ہیں کیونکہ پانی ساحل پر تھوڑا سا ہے اور لہروں کا بھی کوئی خوف نہیں۔

دنیا کی اس سب سے بڑے مصنوعی جھیل پر دنیا بھر سے نایاب پرندے بھی آتے ہیں۔ ہماری فیملی اکثر پکنک منانے کلری جھیل ہی جاتی ہے۔ وہاں ہمارے پاپا ہٹ بک کرا لیتے ہیں جس کی وجہ سے ہمیں سارا دن گزارنے میں کوئی پریشانی نہیں ہوتی۔ ہم لوگ کھانا پکانے کا سامان گھر سے ساتھ لے کر جاتے ہیں اور وہیں ریسٹ ہاؤس میں موجود چولہے پر پکاتے ہیں۔ ریسٹ ہاؤس کے سامنے ہی جھیل کا پانی ہوتا ہے اور ہم وہیں پانی میں تیرنے کا لطف لیتے ہیں۔

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

